

سے کوئی کام شاہکار نہیں ہوتا۔
 مولانا محمد شہاب الدین ندوی جرن. ناساعد حالات میں اپنے خلوص اور لگن سے فرقانی
 اکیدیٰ می کو چلا رہے ہیں وہ لائق تحریر ہے۔ کتاب کے مقدمہ میں صحفت نے اکیدیٰ می کی مانی
 دشواریوں کا تذکرہ کیا ہے اور مدت کے بھی خواہوں کی عدم توجیہ کا شکوہ بھی کیا ہے۔ لیکن
 فرقانیہ اکیدیٰ می کی اب تک کی کوششوں سے کچھ اندازہ نہیں ہوتا کہ اس کے ساتھ کچھ دوسرے
 لوگوں کا بھی اشتراک ہے۔ اکیدیٰ می میں ایک شخص پر کام کے دباؤ اور اس کے کاموں میں تنظیم
 ارتباط کی جوکی محسوس ہوتی ہے اس کی ایک وجہ شایدی بھی ہو۔ فرو واحد کی کوشش میں اس طرح
 کی کیوں کا امکان زیادہ ہی رہتا ہے یہ کی دور ہو جائے تو موضوعات وغیرہ کے مریبوط و ہمہ اہل
 انتخاب کے ساتھ ادارہ کے انتظامی شبہ کے مسائل بھی شاید بڑی حد تک حل ہو جائیں گے۔
 نیز تبصرہ کتاب ناشر کے علاوہ دوسرے بہت سے مکتبوں سے بھی دستیاب ہے۔
 (سلطان احمد اصلانی)

سمہ ماہی فکر و نظر (جنوری۔ مارچ ۱۹۸۸ء) مولانا سید صباح الدین نمبر

صفات ۳۵۹ - ۱۴۰۷ھ دارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، پاکستان

سمہ ماہی فکر و نظر پاکستان کا علمی اور تحقیقی مجلہ ہے جو پابندی سے شائع ہوتا ہے۔
 مولانا سید صباح الدین عبدالرحمن سابق ناظم دار المصنفین و مدیر ماہنامہ عارف اعظم گڑھ کا ۱۸ نومبر ۱۹۸۶ء
 کو کارکے حادث میں اچانک انتقال ہو گیا۔ «فکر و نظر» قابل مبارک باد ہے کہ اس نے دو قنواہ
 کے اندر مرحوم کی یاد میں اتنا فتحیم اور خوبصورت نمبر پریش کو دیا۔ ہندوستان اور پاکستان کے کسی
 دوسرے رسانے کو مرحوم اپر کوئی نہ نکالنے کی ناگایاب تک ہمت نہیں ہوئی۔ عارف اعظم گڑھ
 اور دار المصنفین بھی جس کے لئے انہوں نے اپنی زندگی وقف کر دی تھی اس حوالے میں یقینی ہے۔
 «فکر و نظر» کے اس نمبر کے پہلے حصے میں دار المصنفین کے توارف کے ساتھ مرحوم کے عنزوں
 اور عقیدت مندوں کے مضامین شامل ہیں جو زیادہ نزدیکی نوعیت کے ہیں۔ دوسرے حصے میں
 مرحوم کی تصنیفات کا تعارف ہے۔ یہ اس نمبر کا ہم حصہ ہے، البتہ سیرت النبی جلد ہفتہ کے باہر میں ایک
 مضمون میں یہ تاثر دیا گیا ہے کہ اس میں مرحوم نے بعض بعض مباحث کا اس طرح اضافہ کیا ہے
 کہ اس کا پہتہ جلانا مشکل ہے حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ جلد اپنے موضوع سے متعلق مولانا سید

سلیمان ندوی مرحوم کے مطبوعہ مقالات اور بعض غیر مطبوعہ تحریروں کا مختصر ایک جو عمدہ ہے۔ نمبر کے آخری حصے میں مولانا صباح الدین مرحوم کے بعض مضامین اور ان کی تحریروں کے اقتباسات دئے گئے ہیں۔ ایک انتظرویہ کی شالی ہے۔ یہ نمبر مرحوم کی اچھی بادگار ہے ٹائپ میں نہیں عمدہ کاغذ پر شائع ہوا ہے۔ (جلال الدین عربی)

تصنیفی ترتیبیت کے لیے وظائف

ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کی طرف سے پانچ سورے پے ماہنہ کے دو وظائف وسائل کی مرتب کے لیے دنیے حائل کے منتخب ہونے والے افراد کو ادارہ کی طرف سے قیام کی ہوتی جاصل ہیگی۔ درخواست دمنہدہ کا کسی معروف عربی مدرسہ کے درجہ فضیلت یا اس کے صادی درجہ سے فارغ ہونا ضروری ہے۔ ساتھ ہی ان اسکول کے معیار کی انگریزی کی صلاحیت بھی لازمی ہے عربی ترجمانی کی صورت میں درخواست دمنہدہ کا ایام لے ہنافروی ہے۔ بی اے پاس شدہ افراد بھی درخواست دے سکتے ہیں پیشکش عربی میں اچھی استعداد رکھتے ہوں۔ تحریک اسلامی سے متعلق یا کسی معروف شخصیت کی تصحیل کے مطابق کے ساتھ حسب ذیل معلومات فراہم کی جائیں۔

(۱) نام (چھیس سال سے زیادہ تر ہو)

(۲) پورا پتہ (۳) تعلیمی استعداد (استاد اور اسک شیڈ کی نقل کے ساتھ)

(۴) کوئی کس کے علاوہ مطالعہ کی تفصیل (۵) مطبوعہ یا غیر مطبوعہ مضامین کی نقل، کسی بھی زبان میں

(۶) ان موضوعات کی تفصیل جن سے درخواست دمنہدہ کو حصہ میں لے پڑی ہو۔

درخواستیں لازماً ارجون ۹۵۰ تک ادارہ میں پہنچ جانی جائیں۔

نوٹ: جو لوگ انگریزی یا اسندی میں لکھنا چاہتے ہوں یا جن کی اوری زبان علاقائی زبان ہو، وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ انتساب انتظرویہ کے بعد ہوگا جن لوگوں کو انتظرویہ کے لیے بلاجائز کا اعیان ایک طرف کا کرایہ سکنڈ کلاس مع سلیپ چار جز کے دیا جائے گا۔

جلال الدین عربی

سکریٹری ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی

پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ ۱۷۶۰۰۱